سوال

(30) ٹخنوں کے نیچے ازار ہونے سے وضو ٹوٹ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دن ہمارے عالم دین نے یہ مسئلہ بیان کیا کہ اگر انسان باوضو ہو اور اس کی چادر یا شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے، کیا واقعی اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، شرعی حکم سے آگاہ کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی چادر یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے کرنا بہت سنگین جرم ہے، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جس نے تکبر سے اپنی چادر کو لٹکایا۔'' [1]

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین آدمیوں سے ہم کلام نہیں ہوں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت کریں گے اور نہ ہی انہیں پاکیزہ قرار دیں گے بلکہ انہیں دردناک قسم کے عذاب سے دوچار کریں گے۔ ان میں وہ شخص بھی ہے جو اپنی شلوار یا چادر ٹخنوں سے نیچے کرتا ہے۔'' [2]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اپنی چادر یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے کرنا بڑا گناہ ہے لیکن اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، اس سلسلہ میں درج ذیل روایت بیان کی جاتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکائے نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ نے اسے فرمایا: ''جا اور وضو کر کے آ'' وہ گیا اور وضو کر کے آیا، پھر ایک آدمی کے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا: ''یہ اپنا تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ، ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔'' [3]

لیکن محدثین کرام نے اس روایت کو قابل حجت قرار نہیں دیا۔ [4]

اس بناء پر ٹخنوں سے نیچے چادر یا شلوار لٹکانے والے کا وضو اور نماز تو صحیح ہے لیکن اس ممنوعہ فعل کی وجہ سے وہ سزا کا حقدار ہوگا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، اللباس: ۵۷۸۷۔

[2] صحیح مسلم، الصلوۃ: ٦٣٨۔

[3] سنن اَبی داوٗد، الصلوۃ: ٦٣٨۔

[4] نیل الاوطار ص ٥٩٩ج ا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:65

محدث فتویٰ